ہفتہ | 21-جون 1997ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

فون 213029

CPL 61

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 47-82 نمبر 135 | ہفتہ 15 صفر المظفر 1418ھ 21 احسان 1376 ہش 21 جون 1997ء

محترم چوہدری عتیق احمد صاحب باجوہ سابق امیر جماعت وہاڑی راہ مولا میں قربان ہو گئے۔

ربوہ۔ 20-جون 1997ء احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم چوہدری عتیق احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت وہاڑی مورخہ 19-جون کو شام قریباً 5 بجے راہ مولا میں قربان ہو گئے۔ ان کی عمر 60 سال تھی۔

محترم عتیق احمد صاحب باجوہ صاحب اپنے گاؤں چک نمبر 200 ای بی کار پر جا رہے تھے کہ بنگلہ سینچاں والا کے قریب ایک موڑ پر ایک موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم افراد نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کر دی جس سے محترم باجوہ صاحب اور ان کا ڈرائیور موقعہ پر ہی وفات پا گئے۔ بتایا جاتا ہے موٹر سائیکل کی پچھلی سیٹ پر بیٹھے ہوئے باریش نوجوان نے فائرنگ کی۔ ان کے جسم پر 18 گولیاں پیوست کی گئیں۔

محترم چوہدری عتیق احمد صاحب باجوہ نو سال تک جماعت وہاڑی کے امیر رہے وہ شہر کے معروف قانون دانوں میں شمار ہوتے تھے۔ ان کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی ہیں۔ جن میں سے بیٹی شادی شدہ ہے محترم باجوہ صاحب علاقے کی معروف شخصیت تھے۔ ان کی نیکی اور تقویٰ کے اپنے اور بیگانے سبھی معترف تھے۔

محترم چوہدری عتیق احمد صاحب باجوہ پیدائشی احمدی تھے۔ محترم چوہدری بشیر احمد صاحب (وفات یافتہ) کے صاحبزادے تھے۔ ان کی والدہ محترمہ حیات ہیں۔ محترم باجوہ صاحب نے مختلف جماعتی حیثیتوں میں خدمت دین کا فریضہ انجام دیا۔ وہ قائد ضلع وہاڑی۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد اور 1987ء سے 1996ء تک امیر جماعت رہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ موصوف کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اخلاقی حالت ایسی درست ہو کہ کسی کو نیک نیتی سے سمجھانا اور غلطی سے آگاہ کرنا ایسے وقت پر ہو کہ اسے بُرا معلوم نہ ہو۔ کسی کو استخفاف کی نظر سے نہ دیکھا جاوے۔ دل شکنی نہ کی جاوے۔ جماعت میں باہم جھگڑے فساد نہ ہوں۔ دینی غریب بھائیوں کو کبھی حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ مال و دولت یا نسبی بزرگی پر بے جا فخر کر کے دوسروں کو ذلیل اور حقیر نہ سمجھو۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک مکرّم وہی ہے جو متقی ہے' چنانچہ فرمایا ہے (اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہ ہے جو زیادہ متقی ہے) دوسروں کے ساتھ بھی پورے اخلاق سے کام لینا چاہئے۔ جو بد اخلاقی کا نمونہ ہوتا ہے' وہ بھی اچھا نہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 135)

حسنِ خُلق کا آغاز عفو ہے اسے گھروں میں جاری کریں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

یاد رکھو عفو کے نتیجے میں گناہوں اور جرائم کی حوصلہ افزائی نہیں ہوا کرتی۔ عفو کے نتیجہ میں ایک شرم اور حیا پیدا ہو جاتی ہے اور جو بچے ہیں یا بیوی ہے وہ آخر سمجھ ہی جاتے ہیں ان کو پتہ چل جاتا ہے کہ عفو ہو رہا ہے اور عفو کے نتیجے میں کبھی بھی گناہ بے دھڑک اور بے حیا نہیں ہوا کرتے۔ آنکھوں میں ایک شرم پیدا ہو جاتی ہے اور یہ شرم دونوں طرف ہوتی ہے۔ پس یہ عفو کا مضمون ہے جس کو گھروں میں جاری کرنا لازم ہے اس کے بغیر گھروں میں پاکیزہ فضا پیدا نہیں ہو سکتی۔ بعض عورتوں کو میں نے دیکھا ہے ایک دفعہ میری موجودگی میں ایک عورت نے اپنے بچے کو کہا ایسا دو ہتھڑ ماروں گی کہ منہ تیرا ادھر پھر جائے گا۔ اب وہ اور بھی تھے اس لئے اس کو نہیں پتہ چلا کہ وہ کیا بات کہہ گئی ہے بڑی بدتمیزی ہے' بڑی بد خلقی ہے' معلوم ہوتا ہے کہ ایسی عورت کی ماں ایسی تھی۔

اب یہ بھی یاد رکھو کہ اگر اپنے گھروں میں تم بد رسمیں ڈال دو گے تو بد رسمیں آگے تمہاری نسلوں تک پہنچیں گی اور آئندہ نسلوں کو بھی خراب کریں گی اور بد خلقی ایک ایسی چیز ہے جو کبھی پیچھا نہیں چھوڑا کرتی۔ جن خاندانوں میں ماں باپ کی بد خلقی اثر انداز ہو جائے نسلاً بعد نسل وہ بد خلقی چلتی چلی جاتی ہے اور پھر وہ اس پر فخر کرتے ہیں۔ بہت سے بدتمیز مرد جو عورتوں سے بدتمیزیاں کرتے ہیں وہ سمجھتے ہیں ہماری شان ہے باپ بھی اسی طرح ہمارا کیا کرتا تھا۔ اور بعض عورتیں جب بدتمیزیاں کرتی ہیں تو کہتی ہیں ہماری ماں بھی اسی طرح کیا کرتی تھی جن کی مائیں بدتمیز ہوں اور خاوند کے سامنے زبان کھولنے والی ہوں ان کی لڑکیاں اس پہ فخر کر کے اس طریق کو آگے بڑھاتی ہیں کہ خبردار جو ہم سے ایسی بات کی ہم ایسی کپتیاں ہیں یہ کریں گے' وہ کریں گے اور ایک ایسا جھوٹا اور بے معنی فخر ہے جس سے ساری زندگی برباد ہو اجتی ہے۔ آپس کے تعلقات میں ایسا زہر گھل جاتا ہے کہ ایسے ماحول میں زندگی بسر کرنا ایک جہنم کے ماحول میں زندگی بسر کرنا ہے۔

پس مرد ہو یا عورت ہو اس کو اپنی نگرانی کرنی چاہئے اور عفو میں پناہ لینی چاہئے اور جو عفو میں پناہ لے وہ بد اخلاق ہو ہی نہیں سکتا۔ عفو آغاز ہے حسن خلق کا۔ دیکھی ہیں' نظر پھیرلی' خیال کیا جیسے کچھ بھی نہیں ہوا مگر اس کے بعد پھر فرمایا (۔) کا مطلب ہے صاف کر کے گویا ہے ہی نہیں ایسا مٹا ڈالو گویا نہیں ہے۔ (۔) شہر اس طرح مٹ گئے کہ نہ ان کا عارضی ٹھکانے کا نشان رہا نہ ان کے مستقل ٹھکانے کا نشان رہا اور عرب شعراء نے عفو لفظ کو انہی معنوں میں بڑے اچھے اچھے شعروں میں استعمال کیا ہے یعنی کلیتاً مٹ جانا لیکن عفو کا وہ مضمون جو یہاں اطلاق پاتا ہے وہ اور ہے اور وہ عرب لغت کھول کر بیان کرتی ہے۔

(۔) جو مراد یہاں اطلاق پا رہی ہے وہ یہ ہے کہ تم ان کو تھوڑا سا ڈانٹو اور کچھ خفگی کا اظہار کرو تو کبھی کبھی جب یہ دیکھو کہ تمہارے عفو نے

باقی صفحہ 7 پر

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کینیڈا سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے لائیو خطابات کا پروگرام

احباب جماعت کو خوشی سے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ امریکہ کی جماعت کے جلسہ سالانہ کے بعد جماعت احمدیہ کینیڈا کے جلسہ سالانہ سے بھی حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے خطابات لائیو (براہ راست) احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونگے۔ پروگرام درج ذیل ہیں۔ یہ اوقات پاکستانی وقت کے مطابق ہیں۔

27- جون بروز جمعہ افتتاحی خطاب۔
رات 10 سے 30-12 بجے

28- جون بروز ہفتہ خطاب۔
رات 8 سے 10 بجے

29- جون بروز اتوار اختتامی خطاب۔
رات 9 سے 11 بجے

ہماری جماعت کو یہ بات بہت ہی یاد رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو کسی حالت میں نہ بھلایا جائے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

21- احسان 1376 ھش 21- جون 1997ء

گناہ اور جرائم کا انسداد

آگ لگنا' محاورہ بھی ہو سکتا ہے اور یہ بات درست بھی ہو سکتی ہے کہ واقعی کسی جگہ کو آگ لگی ہوئی ہے خدانخواستہ کسی گھر کو آگ لگ جائے کسی کے کپڑوں کو آگ لگ جائے کسی کی جائیداد کو آگ لگ جائے۔ وہ واقعی آگ کا لگنا ہو گا۔ لوگ فوری طور پر دوڑیں گے کہ اس آگ کو بجھایا جائے۔ خاص طور پر جب ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے پاس ہی کہیں آگ لگی ہے تو تمام لوگ اس آگ کی طرف دوڑتے ہیں اور جس طرح بھی ممکن ہوتا ہے اس کو بجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ عورتیں بھی اور مرد بھی اور بچے بھی اور انہیں اس وقت تک چین نہیں آتا جب تک وہ آگ بجھ نہ جائے۔

لیکن آگ لگنا محاورہ بھی ہوتا ہے ہم کہتے ہیں کہ قیمتوں کو آگ لگی ہوئی ہے۔ یعنی قیمتیں بہت چڑھ گئی ہیں۔ انسانی کردار کی طرف دیکھتے ہیں تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ جھلس کر رہ گیا ہے۔ اچھا کردار کہیں نظر ہی نہیں آتا لوگوں میں برائیاں پیدا ہو گئی ہیں اور ہر قسم کی برائیاں کرتے ہوئے۔ ان پر فخر کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے جود کو مانتے ہوئے بھی نہیں مانتے اور اس کی صفات سے آگاہی رکھتے ہوئے بھی اس کی صفات کی پرواہ نہیں کرتے۔

پس آگ لگنا محاورہ بھی ہے اور آگ واقعی لگ بھی سکتی ہے جہاں تک انسانی کردار کا تعلق ہے یا اس کے اخلاق کا تعلق ہے یا اس کے عقائد کا تعلق ہے جب ان کے متعلق کہا جائے کہ آگ لگی ہوئی ہے تو مطلب یہ ہو گا کہ یہ درست نہیں ہے۔ انسان کہاں سے کہاں چلا گیا ہے۔ اور جب ایسا ہوتا ہے۔ تو عام طور پر یہ بات نظر نہیں آتی کہ آگ لگ گئی ہے۔ یہ تو ہم کہتے ہیں کہ فلاں چیز خراب ہو گئی ہے لیکن ہم عام طور پر اس کے لئے آگ کا محاورہ استعمال نہیں کرتے حالانکہ یہ بات آگ لگنے سے بھی کچھ زیادہ ہوتی ہے۔

اس وقت اگر دنیا پر نگاہ ڈالی جائے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ گویا نیکیوں کو آگ لگ گئی ہے۔ معدوم ہوتی جا رہی ہیں۔ لوگوں میں آزادی کی کچھ ایسی رو پیدا ہو گئی ہے کہ وہ گناہ کو گناہ نہیں سمجھتے جرم کو جرم نہیں سمجھتے۔ گناہ کئے جا رہے ہیں۔ جرم سے جرم میں ملوث ہوتے چلے جا رہے ہیں آپ نے دیکھا ہی ہے کہ کوئی ایک اخبار جو سارے ملک کی ہزاروں خبروں میں سے چند ایک خبریں پیش کرتا ہے اس پر نظر ڈالیں تو یوں لگتا ہے کہ ہر طرف آگ ہی آگ لگی ہوئی ہے۔ چوریاں ہیں 'ڈاکے ہیں' قتل ہیں' زنا ہیں' کوئی ایسی برائی نہیں جو سرزد نہ ہو رہی ہو۔ کوئی ایسا علاقہ نہیں جو برائیوں سے مبرا ہو۔ لیکن اس کے باوجود توجہ اس طرف ہونے کا لوگوں کو موقعہ ہی نہیں ملتا۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ کچھ قوانین بن جائیں لیکن قوانین کی بھی کتنے لوگ پرواہ کرتے ہیں قوانین نافذ تو ہوتے ہیں لیکن کتنے؟ بہت کم! اس لئے کہ انسان جانتا ہے کہ جب اسے کوئی نہ دیکھ رہا ہو تو وہ گناہ کر کے بچ سکتا ہے۔ جرم کر کے بچ سکتا ہے اور ہر وقت کون ہر شخص کو دیکھ رہا ہے اسی لئے تو جرم ہوتے چلے آ رہے ہیں لوگ جانتے ہیں کہ اندھیرا ہی اندھیرا ہے کوئی ہماری طرف نہیں دیکھ رہا کسی کو ہماری طرف توجہ ہی نہیں پیدا نہیں ہو گی پس جرم ہی کیوں نہ کر لیا جائے۔ چنانچہ جرم پر جرم ہو رہے ہیں۔ محاورۃً کہا جا سکتا ہے کہ دنیا کو آگ لگی ہوئی ہے اس آگ کے بجھانے کے لئے کوئی نمایاں کوشش نہیں ہو رہی لوگوں کے عقائد لوگوں کے اعمال۔ لوگوں کے کردار درست کرنے کی طرف کوئی توجہ نہیں دے رہا اور اگر توجہ دی جا رہی ہے تو اتنی کم کہ اس کے اثرات نظر تک نہیں آتے شائد خوردبین سے نظر آئیں ویسے تو نظر نہیں آتے اس لئے کہ گناہ بھی ہو رہے ہیں جرائم بھی ہو رہے ہیں دراصل سوچنے والی بات یہ ہے کہ کیا ان سب باتوں کو روکنے کے لئے کوئی ایسا ذریعہ بھی ہے جو پوری طرح کارگر ہو۔ قانون بنانا ایک ذریعہ تو ہے لیکن کب کسی قانون سے کوئی جرم پوری طرح ختم ہوا ہے۔ دنیا نے کئی تجربات کر دیکھے ہیں۔ لیکن یہ سب تجربات صرف ایک حد تک اور وہ بھی بہت تھوڑی حد تک کامیاب ہوئے۔ پوری طرح یہ باتیں کبھی کامیاب نہیں ہوئیں۔

پس اگر غور کیا جائے تو دنیوی قانون جرائم کو پوری طرح جڑ سے اکھیڑ نہیں سکتے۔ ہاں ایک بات ایسی ہے جو اگر دل میں گڑ جائے تو جرائم یکسر ختم ہو جائیں اور وہ ہے خدا تعالیٰ کا خوف۔ سب سے پہلے خدا تعالیٰ کے وجود کا اقرار۔ پھر اس کی صفات پر غور۔ پھر اس کی صفات کو حتی الامکان اپنی زندگی میں لاگو کرنے کی بات اگر انسان کے دل میں یہ یقین پیدا ہو جائے کہ خدا تعالیٰ موجود ہے اور وہ ہمیں ہر وقت دیکھتا ہے۔ اس سلسلے میں کوئی ایسا اندھیرا نہیں ہے جب خدا تعالیٰ کو ہم نظر نہ آئیں اور نہ صرف وہ دیکھتا ہے بلکہ وہ ہمارے اعمال کو جانچتا بھی ہے۔ وہ اچھے اعمال کی جزا دے سکتا ہے برے اعمال کی سزا دے سکتا ہے۔ اگر ہم میں سے ہر شخص کے دل میں یقین پیدا ہو جائے تو یقیناً دنیا میں کوئی شخص بھی گناہ میں ملوث نہیں ہو گا جرائم میں ملوث نہیں ہو گا۔ اور یہ دنیا سراسر گناہ اور جرائم سے پاک ہو جائے گی۔ کیا ہم اس بات کی طرف توجہ دیتے ہیں کہ اپنے دل میں اور لوگوں کے دل میں خدا تعالیٰ کا یقین پیدا کریں۔ کیا ہم لوگوں کو خدا تعالیٰ کی طرف بلاتے ہیں۔ عام طور پر تو زیادہ سے زیادہ یہی کہا جاتا ہے کہ قانون سازی کی طرف توجہ دی جائے۔ یہ جرم ہو رہا ہے اسے روکنے کے لئے یہ قانون بنا دیا جائے اور وہ جرم ہو رہا ہے اسے روکنے کے لئے وہ قانون بنا دیا جائے۔

ٹھیک ہے۔ قانون بنانا بھی درست ہے۔ قانون کے بغیر تو گناہ رک ہی نہیں سکتا۔ لیکن قانون سے زیادہ آگے جانے کی ضرورت ہے اور وہ ہے انسانی کردار کو بہتر بنانا۔ اگر ہم میں سے ہر شخص یہ تہیہ کر لے کہ وہ اپنے دل میں بھی خدا تعالیٰ کے وجود پر یقین پیدا کرے گا اور اس کی صفات کو ہمیشہ مدنظر رکھے گا اور دوسروں کو بھی اس بات کی تلقین کرے گا تو یقیناً جرائم نہ صرف کم ہو سکتے ہیں بلکہ پوری طرح ختم بھی ہو سکتے ہیں۔ اس عمل کا نام ہے دعوت الی اللہ۔ یعنی لوگوں کو خدا تعالیٰ کی طرف بلانا۔ اگر لوگوں کو خدا تعالیٰ کی طرف بلایا جائے اور وہ واقعی خدا تعالیٰ کی طرف آنا شروع کر دیں تو اس بات کا کوئی امکان باقی نہیں رہتا کہ ان سے گناہ سرزد ہوں گے یا وہ جرائم میں ملوث رہیں گے۔ یہ دو باتیں کبھی آپس میں اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔ یعنی خدا خوفی اور جرم۔ خدا پر ایمان اور گنہگاری۔ جب یہ دو باتیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں تو ہمیں چاہئے کہ ہم سب سے زیادہ زور اس بات پر دیں کہ دعوت الی اللہ کی جائے لوگوں کو خدا کی طرف بلایا جائے۔ خدا کی طرف بلانا اور گناہ کا سرزد ہونا دو مختلف وجوہات ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف آئے گا وہ گناہ سے اور جرائم سے باز رہے گا اور جو گناہ اور جرائم میں ملوث ہو گا وہ خدا تعالیٰ سے دور ہو گا۔

پس آئیے ہم سب اپنے فریضے کو بہتر طریق پر سرانجام دیں کہ دعوت الی اللہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم دنیا کو اس کی طرف بلائیں اور دنیا اپنے کردار میں بہتری پیدا کر سکے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

وقت بدلا ہے' پہ حالات نہیں بدلے ہیں
پوچھنے تھے جو سوالات' نہیں بدلے ہیں
یوں تو سننے میں بہت کچھ ہے نیا پن لیکن
روزمرہ کے سلگتے ہوئے جذبات نہیں بدلے ہیں
لب پہ کچھ اور ہے دل میں ہے کوئی اور ہی بات
روز و شب ہوں کہ ہوں دن رات' نہیں بدلے ہیں

ابوالاقبال

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 110

کوکس کیکٹائی' کولوسنتھ' کیپریکم' سایکلیمن

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ہومیو پیتھی کلاس مورخہ 12۔اکتوبر 1995ء میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر110

مورخہ 12۔اکتوبر 1995ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھک کلاس میں فرمایا:۔

کوکس کیکٹائی

Coccus Cacti

کوکس کیکٹائی کی بنیادی پہچان میوکس میمبرین کی حساسیت ہے۔ اور بعض دفعہ باہر بھی ہوتی ہے۔ اور جسم اتنا حساس ہو جاتا ہے جیسے چھوئی موئی کو ہاتھ لگائیں تو وہ ایک دم سکڑ جاتی ہے۔ اس کو انگلش میں ٹچ می ناٹ Touch me not کہتے ہیں۔ بعض دفعہ ہاتھ ذرا سا قریب بھی کرو تو سکڑ جاتی ہے۔ اس لئے گلے کا تشنج بھی اور بعض دفعہ لقمے سے بھی تشنج ہو جاتا ہے۔

کوئی چیز نگلنے سے بھی جب دونوں پہلو ٹچ کرتے ہیں تو تشنج ہو جاتا ہے۔ کالی کھانسی میں بھی کوکس Coccus اسی لئے کام آتی ہے جب زیادہ ہی زود حسی پائی جائے۔ یہ نزلاتی دوا بھی ہے اور تشنجی بھی۔ نزلاتی دوا میں میں نے ایک پہچان بتا دی ہے باقی تفاصیل معلوم ہوں یا نہ ہوں یہ دو باتیں پائی جائیں تو فوراً دے دیں۔

اخراجات میں دھاگہ پن اس کے نزلاتی اخراجات میں دھاگہ پن پایا جاتا ہے وہ کہیں سے بھی ہوں ہر مواد میں جس مخرج سے نکلے اس میں دھاگہ دھاگہ سا ہو گا جیسا دھاگہ بنا ہوا ہو۔ یہ چیز جمع اس کی زود حسی یہ تمام انسانی اعضاء پہ غالب ہے۔ اس کے نتیجہ میں جو تشنج پیدا ہوتے ہیں وہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس دوا کے دائرہ میں آتے ہیں۔ موسم کے لحاظ سے اس کی زود حسی سردی سے تعلق رکھتی ہے۔ سرد موسم آیا اور ایسے لوگوں کو نزلے لگ گئے۔ بہت سے لوگوں کو لگ جاتے ہیں مگر اس کے نزلے میں وہی دھاگہ ضرور ہو گا۔ Plug ہو جاتا ہے۔ بچہ Plug نکالتا ہے تو بعض دفعہ بنا ہوا دھاگہ سا کھلتا چلا جاتا ہے۔ یہ بھی بتایا تھا اس میں چھوٹا سا تضاد یہ پایا جاتا ہے کہ گرمی سے بھی Aggravation ہو جاتا ہے نزلہ گرمی سے سردی سے لگتا ہے لیکن جب مریض گرم کمرے میں جائے تو اس کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ فاسفورس Phosphorus میں بھی ایسا تضاد ہے لیکن دو جگہوں میں ایک سر میں اور ایک معدے میں اس کی میوکس جو ہے یعنی اس کا دھاگہ وہ چپکتا بہت ہے جس کی وجہ سے گلے میں جب چپکا ہو۔ تو اس کو نکالنے کے لئے آدمی Gag کرتا ہے چونکہ Sensitive ہے۔ اس لئے Vomiting ہو جاتی ہے۔ تو نزلاتی مادہ نکالنے کے لئے ایسے بچے کو قے کرنی پڑتی ہے۔ بعض دفعہ اس کی زود حسی اتنی بڑھ جاتی ہے کہ Gums بھی زود حس ہو جاتے ہیں یعنی بعض دفعہ Gums کو انگلی لگے تو وہی Gagging کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اب اس میں ایک علامت ایسی ہے جس کو غور سے پہچاننا ہو گا۔

He cannot walk without bringing on difficult breathing

اس کا تعلق کافیا (Coffea) سے ہے آرسنک اور کافیا سے نہیں ہے۔ کیونکہ آرسنک اور کافیا کی بلیڈنگ کا بلغم کے اخراج سے کوئی بھی تعلق نہیں۔ یہ مریض جس کو چڑھنے میں گھٹن ہوتی ہے اگر بلغم نکال دے قے کے ذریعے یا ویسے ہی تو سینہ صاف ہو جاتا ہے چڑھنے میں دقت نہیں رہتی۔ یہاں تک کہ چھاتی دوبارہ بھر جائے۔ تو وہ نفس کی تنگی دل کی وجہ سے نہیں ہے۔ بلکہ سینے میں یا گلے میں جماؤ کی وجہ سے ہے۔ کالی کھانسی میں کاربوویج Carboveg بھی اچھی ہے۔ لیکن بسا اوقات کاربوویج کے بعد اس کی ضرورت پڑتی ہے۔

پتلے نزلے کے بعد ناک بند ہو جانا

عام طور پر جب پتلا نزلہ ختم ہو تو ناک Plug ہو جاتا ہے۔ سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ چونکہ یہی میوکس جمتی ہے اس لئے یہ دونوں طرف Plugging کر دیتی ہے۔ اور میوکس عام طور پر جب جم چکی ہو زرد رنگ کی ہوتی ہے اس کی ایک اور علامت یہ ہے کہ جب بھی ناک صاف کریں یا بلغم کہیں سے بھی نکالیں تو پچھلی سطح جو باقی رہ جاتی ہے بلغم کی جھلی ہو یا صرف میوکس میمبرین ہو اس میں جلن کا احساس ہوتا ہے۔ یہ بھی اس کی خاص علامت ہے بلغم نکالنے کے بعد اس جگہ جہاں سے بلغم نکلا تھا جلن کا احساس۔ میرا خیال ہے چونکہ چمٹتا ہے اس لئے تھوڑا سا زخم پیدا کرتا ہے یعنی چھیل دیتا ہے۔ پیاس بہت ہوتی ہے لیکیسز Lachesis سے کچھ علامت یہ ملتی ہے کہ مریض بہت باتیں کرتا ہے ڈیپریشن اداسی اور پھر باتیں بہت کرنا یعنی باتونی ہو جانا یہ اس میں بھی پایا جاتا ہے۔

گدی میں سردرد جیلسیمم کی طرح بعض دفعہ صبح ایسے سردرد میں اٹھتا ہے۔ جو گدی میں نمایاں ہو سامنے بھی آتی ہے مگر شروع میں گدی میں زیادہ محسوس ہوتی ہے اور ماتھے کے اوپر بھی اور یہ جلیسمیم کی خاص علامت ہے۔ لیکن جلیسمیم میں فرق یہ ہے کہ اس کی گدی کی جو درد ہے وہ پیچھے اعصاب میں یا گردن کے ایک پہلو میں اعصاب میں اترتی ہے۔ کوکس Coccus کی درد نہیں اترتی وہ گدی میں شروع ہو کر گدی میں جمی ہوئی محسوس ہوتی ہے پھر وہ سامنے آتی ہے اور سامنے ماتھے پر بھی بیٹھتی ہے یا سارے سر کو (Cover) کور کر لیتی ہے۔ گردوں پر بھی اس کا اثر ہے۔ لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ یہ اثر ویسا ہی ہے۔ جیسے نزلاتی کیفیات سے ہو جاتا ہے۔

گردوں کا نزلہ اس کا جو گردوں کا نزلہ ہے۔ وہ خاص توجہ کے لائق ہے کوکس Coccus کا نزلہ کہیں بھی ہو سکتا ہے معدے پہ بھی ہو سکتا ہے۔ انتڑیوں میں بھی اور ہر میوکس میمبرین پر لیکن جو گردوں کا نزلہ ہے وہ اس لئے خطرناک ہے کہ یہ Nephitis پیدا کرتا ہے اور اس سے البیومن آنے لگ جاتی ہے وہی چیز جو Plug کھینچ کے اتاریں تو جلن پیدا کرتی ہے اس کا نزلہ چونکہ گردوں سے چپکتا ہے۔ جب وہ اکھڑ کر پیشاب وغیرہ میں نکلتا ہے۔ تو پیچھے Surface (سطح) کو Raw کر دیتا ہے اس کی وجہ سے البیومن کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے ویسے براہ راست البیومن (پیشاب میں چربی آنا) کی دوا نہیں ہے۔

دل میں بھی اگر کبھی تکلیف ہو تو ایسی نہیں ہے جسے آپ علامتوں سے پہچان سکیں۔ یہ Right Side پہ دل پر اثر کرتا ہے لیکن جو علامتیں ہیں۔

Oozing blood Forming بڑے سیاہ کلاٹ یہ ایسی علامتیں ہیں جو ہومیو پیتھک مشاہدے میں نہیں آتیں۔ اس لئے اس کو چھوڑ دینا چاہئے Coccus کا دل میں استعمال شاذ کے طور پر ہے۔

یوٹرین ہیمرج میں تو یہ صاف پہچانا جاتا ہے۔ کیونکہ کلاٹ بنتے ہیں۔ اور خون بھی دھاگے دار ہو جاتا ہے۔ اور جب ہیمرج اس قسم کا ہو سیاہی مائل کلاٹ ہوں اور خون دھاگے دار ہو تو اس میں یہ چوٹی کی دوا ہے۔ یوٹرین ہیمرج میں ان علامتوں میں بس یہی دوا سمجھنی چاہئے۔ دوسری علامت اس میں ہوتی ہے، Copious Flow بہت لمبا چلتا ہے۔ اس میں دونوں طرف جنسی کمزوریاں بھی پائی جاتی ہیں۔

کولوسنتھ Colocynth یہ بہت ہی اہم دوا ہے کیونکہ روزمرہ کی اچانک بیماریاں پیٹ درد وغیرہ جیسی بیماریوں میں بہت مفید چیز ہے۔ اور دوسرے اس کی کچھ ایسی علامتیں ہیں جس کی وجہ سے ایسی عورتیں جو زود حس ہوں جو بعض اپنے خاوندوں کی طرف سے بعض دوسروں کی طرف سے تکلیفیں سہتی ہیں اور برداشت کرتی ہیں ان کے لئے بہت اہم ہے سٹیفی سیگریا کی طرح۔ سٹیفی سیگریا میں بھی دبا ہوا غصہ کسی طرف سے بھی ہو۔ مگر اس کی دوسری علامتوں میں بڑا نمایاں فرق ہے۔ اس لئے میں اب آپ کو کولوسنتھ Colocynth پڑھاتا ہوں۔

پیٹ کی اچانک خرابی بچوں کے لئے بڑوں کے لئے آئے دن کی پیٹ درد میں اور اچانک نزلاتی تکلیفوں میں بہت مفید چیز ہے اس کی دردیں یاد رکھیں اتنی شدید ہوتی ہیں کہ مریض کے لئے چین سے بیٹھنا ایک کروٹ پہ رہنا ناممکن ہے۔ اس لئے آرسنک والی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور دیکھنے والا سمجھتا ہے آرام سے تکلیف بڑھ رہی ہے۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ آرام مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ بے قراری یعنی تکلیف بہت ہے دوسرا اگر آرام آتا ہے تو Pressure سے بھی اور گرمی سے بھی ٹکور سے بھی اس لئے اس کا کمبی نیشن میگ فاس کے ساتھ بہت اچھا رہتا ہے اس کا بھی یہی مزاج ہے کیونکہ ہنگامی تکلیفوں میں جب میں کولوسنتھ دیتا ہوں تو ساتھ میگ فاس اگر دوں تو شاذ ہی ناکام ہوئی ہے اکثر مفید ہے لیکن یہ علامت ضرور ہے کہ ٹھنڈ سے تکلیف ہو گرمی سے آرام آئے سامنے جھکنے سے یعنی دباؤ سے آرام آئے یہاں ڈاکٹر کہتے ہیں کہ کولوسنتھ کا مریض سامنے کو جھکتا ہے اور ڈائیوسکوریا Dioscorea کا پیچھے کی طرف اصل میں پیچھے یا سامنے کی بحث نہیں ہے دباؤ کا تعلق ہے اگر جس جگہ درد ہو رہی ہے وہاں ہاتھ سے ہلکا سا دباؤ دے کر اس جگہ کو تھام لیں تو درد میں کافی افاقہ ہو گا۔ تو دباؤ آرام دیتا ہے۔ سردی تکلیف بڑھاتی ہے۔ گرمی اور ٹکور آرام دیتا ہے اور بے چینی نمایاں ہے۔ جس کا تعلق آرسنک والی ذہنی بے چینی سے نہیں بلکہ درد چین نہیں لینے دیتی۔

غصہ دبانے سے تکالیف مریض بہت زود حس ہوتا ہے اور عموماً اس کی دردوں کو چھیڑنے کا موجب Disgust Indignation ہیں غصہ سے یہ چیزیں بن جاتی ہیں اور اس میں اور سٹیفی سیگریا میں فرق یہ ہے کہ سٹیفی سیگریا کا مریض رفتہ رفتہ ایک مریض بنتا ہے غصہ ضبط کرنے سے اس کی علامتیں نہیں بنتیں۔ سٹیفی سیگریا کی مریضہ ایسے حالات میں رفتہ رفتہ اپنے آپ کو دباتے دباتے بالآخر مریضہ بن جائے گی اور اس میں دبا ہوا غصہ اور ناپسندیدگی کے عناصر کام کرتے ہیں۔ اور بھی دوائیں ہیں لیکن اس میں فوری وجہ بنتی ہے۔ ادھر کوئی ناپسندیدہ بات ہوئی ادھر پیٹ کے درد کا دورہ بن گیا یا کسی اور جگہ تشنج ہو گیا۔ اس کی جو

Gripping ہے یعنی بل پڑنا یہ اعصاب کے ساتھ ساتھ کناروں کناروں پر چلتا ہے۔ اگر باہر درد ہو گی تو اعصاب جہاں سے گزرتے ہیں۔ وہاں سے اس کا درد یوں لگتا ہے شکنجہ کسا جا رہا ہے ہر چیز مروڑ رہا ہے۔

پیٹ میں بھی انتڑیوں کے ساتھ مروڑ پڑنا جس کو پنجابی میں ہم کہتے ہیں اردو میں بل پڑنا کہتے ہیں وہ بل اس کے اعصاب کے ساتھ چلتے ہیں چونکہ بنیادی طور پر اعصابی تکلیف کی دوا ہے۔ کولوسنتھ کی جو دردیں ہیں وہ چھوٹے چھوٹے اعصاب کے یعنی Nerves کے جو دائرے بنے ہوتے ہیں چھوٹے چھوٹے مجھے ان میں کبھی نہیں ہوئی۔ جو لمبی نسیں دوڑتی ہیں کولوسنتھ میں ہمیشہ وہیں درد ہو گی مثلاً ہاتھ کے اوپر اور ارد گرد جہاں چھوٹے چھوٹے دائرے ہیں ان میں نہیں ہوتی لیکن جو Nerves کا جو چکر انتڑیوں سے نیچے تک اترتا ہے اس میں ہو گی باہر بھی پورے بازو پورے پہلو میں نیچے تک Long nerves میں بھی ہوتی ہیں اور چھوٹیوں میں نہیں ہوتی۔

پیٹ درد کا دورہ عام طور پر اس کا جو بل پڑنا ہے۔ وہ دورہ ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن ایک فرق یہ ہے کہ ہر اگلا دورہ پہلے سے زیادہ شدید ہوتا ہے۔ یہ اگر ہو بعض دردوں میں پیٹ میں پہلا دورہ ہوا پھر ایک دو ہوئے پھر نسبتاً آہستہ آہستہ افاقہ ہونا شروع ہو جاتا ہے بیلاڈنا میں اگر دورہ ہو گا پھر ایک انتہا کو پہنچے گا اور ایک دم چھوڑ دے گا۔ پلسٹیلا میں ہو گا تو آہستہ آہستہ بڑھے گا اور پھر ایک دم ہٹے گا۔ لیکن اس میں آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور بڑھتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو ہسپتال میں داخل کرنا پڑتا ہے اگر ایسے وقت ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہو تو کولوسنتھ Colocynth دے دے تو فوراً ریلیف ملے گا۔

بزنس میں ناکامی سے دورے

مردوں میں عموماً بزنس کو نقصان پہنچنے کے نتیجہ میں وہ مریض نہیں بنتا بلکہ اگر اس کا پہلے ہی مزاج ہو یعنی زود حس مریض ہو۔ تو بزنس کی ناکامی کے نتیجہ میں دردوں کے دورے پڑنے شروع ہوتے ہیں۔ اور کسی وقت بھی کوئی چھوٹا سا صدمہ پہنچے اس میں بھی درد کا دورہ پڑ جائے۔ اور عورتوں میں خصوصاً جذباتی تکلیفوں سے خاوند بے وفا ہے اور زیادتیاں کرتا ہے اس کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے جو فزیکل زیادتی ہے وہ اس میں بہت بعد کی بات ہے وہ تو شاید اس کے بعد جھنجھا کے ٹوٹ ہی جائے۔

تکلیف کے دورے لیکن چھوٹی چھوٹی جذباتی تکلیفیں ایسی مریضہ کو اکثر تکلیف کے دورے ڈالتی ہیں۔ بعض دفعہ یہ ہوتا ہے کہ ساس اور نندیں طعنے دیتی ہیں کہ لو جی ڈال لیا نا دورہ! اس نے!! کپڑا لے کے پڑ گئی ہے حالانکہ واقعتاً اس کو درد ہوتی ہے۔ وہ محسوس نہیں کرتے لیکن بہت تکلیف میں مبتلا ہو جاتی ہے فزیکل تکلیف جان بوجھ کے نہیں۔ بلکہ زود حسی کے نتیجے میں اس کو Colic ضرور ہو جائے گا گردے میں یا پیٹ پہ لمبی نروز Nerves میں یا کسی اور حصے میں تشنجی کیفیات پیدا ہو جائیں گی۔ اور عام طور پر کولوسنتھ کے دورے پُر خون انسانوں میں نہیں ہوتے یہ کونسٹی ٹیوشن ایسی ہے جس میں نزاکت پائی جاتی ہے۔ پُر خون اور مضبوط لوگوں میں عموماً بیلاڈونا کا کیس ہوتا ہے۔ عورتوں میں بھی پلسٹیلا کا ہو جائے گا لیکن اگر جسمانی ساخت میں کوئی نزاکت پائی جائے تو اس میں سب سے زیادہ خیال کولوسنتھ کا آنا چاہئے اس کا سر درد جس طرح ہر درد میں شدت پائی جاتی ہے بہت شدید ہوتا ہے۔

آنکھ ہلانے سے تکلیف اور اس کی خاص علامت یہ ہے کہ آنکھ ہلانے سے درد بڑھتی ہے اس لئے اگر آپ ایک طرف سے بات کریں اور ڈھیلا اس طرف کریں تو تکلیف بڑھے گی اس لئے پسند نہیں کرتا کہ چیزیں ادھر ادھر گھومیں اگر ایک طرف ڈاکٹر بیٹھا ہے تو اسی طرف دیکھتا رہے۔ کیونکہ سر ہلانے کی بات نہیں آنکھ ہلانے سے بھی اس کی درد میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کی یہ چوٹی کی دوا ہے۔ اس لئے نیورلجیا Neuralgia میں سپائی جیلیا یا دوسری علامتیں نہ ہوں اور زود حسی اس کی پائی جائے اور دبانے سے آرام ہو اور ٹکور سے آرام ہو تو پھر غیر معمولی فائدہ مند چیز ہے نیورلجیا کو بہت جلدی اس سے افاقہ ہوتا ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھیں اس کی دردیں لہردار ہوتی ہیں۔ لہروں میں آتی ہیں۔

کولوسنتھ کی پہچان اس کی پہچان بہت واضح ہے۔ کولوسنتھ پہچاننے میں تو کسی کو دقت نہیں ہونی چاہئے۔ شدید دورہ' دبانے سے آرام' زود حس مریض' اور ہر اگلی لہر پہلی سے زیادہ سخت اس لئے چہرے پر بھی جن کو چہرے کا Neuralgia ہو یہی چیز ہوتی ہے ایک درد کی لہر آئی دوسری اس سے بھی زیادہ پھر تیسری اس سے بھی زیادہ یہاں تک کہ مریض کی چیخیں نکل جاتی ہیں اور بعض کو ہسٹیریا ہو جاتا ہے لگتا ہے ہسٹریکل مریض ہے اس کو Colocynth کی چند گولیاں منہ میں رکھیں تو دیکھتے دیکھتے ریلیف ہو جاتا ہے جیسے ٹھنڈ پڑ جائے۔ ہومیو پیتھی میں یہ خوبی ہے جو ایلو پیتھک دواؤں میں بہت کم ہو گی وہاں درد کا احساس مٹانے کے لئے تیز دوائیں دے دیتے ہیں درد مٹتا بھی ہے لیکن بیماری غائب ہو کر درد کا مٹ جانا اور اس تیزی کے ساتھ یہ کسی اور طب میں نہیں پایا جاتا جیسا ہومیو پیتھی میں پایا جاتا ہے کیونکہ درد دور کرنے کی براہ راست دوا کوئی نہیں بیماری دور ہو گی تو درد دور ہو گا اب بیماری کا آناً فاناً غائب ہو جانا جیسے آئی اور غائب ہو گئی یہ چیز جو ہے یہ بہت پر لطف چیز ہے۔ اور کولوسنتھ میں آپ کو دکھائی دے گی کیونکہ اس کا پہچاننا مشکل نہیں ہے۔

کیپریکم Capricum مرچیں ہمارے ملک میں بہت چلتی ہیں اس لئے مرچوں کے اثرات بھی یاد کرلیں کہ کس قسم کے اثرات پیدا کرتی ہیں۔ مرچوں سے آپ کو یوں لگے گا جیسے سوکھا ہوا مریض حرکتیں کرے تو کہتے ہیں مرچیں لگی ہیں اس کو۔ تو اس کا مریض ایسا نہیں ہوتا۔ جو مریض یہ دوا بناتی ہے وہ موٹا ہوتا ہے اور خون کی رگیں جسم میں پھیلی ہوئی جیسے شرابیوں کے چہرے پر جالے بن جاتے ہیں عام طور پر مرچوں سے بھی ہو جاتا ہے۔

اس لئے جو جلد کے کنارے کی کیپلریز ہیں ان پر اثر بڑھتا ہے اور وہاں سرخ سرخ سے جالے نقشے سے بن جاتے ہیں۔ کیپریکم Capricum کا مریض ایک عادی شرابی مریض کے مشابہہ دکھائی دے گا جہاں تک چہرے کی رنگت اور تمازت کا تعلق ہے۔ اسی لئے یہ ہر جگہ شراب کا ذکر تو نہیں کرتے مگر بعض کرتے بھی ہوں گے Over Stimulated ضرور کہیں گے کیونکہ کیپریکم کا مریض Over Stimulated ہو گا۔

اب آپ سوچیں تو مرچیں Over Stimulate کرتی ہیں۔ مرچیں کھانے کے بعد ہر چیز زبان کو لگتی ہے۔ گرم چیز بہت زیادہ گرم لگتی ہے۔ ٹھنڈی چیزیں بہت زیادہ ٹھنڈی لگتی ہیں۔ تو Stimulate کر دیتی ہے اس لئے جن کو مرچوں کی عادت ہو تو اگر وہ مرچیں چھوڑ دے تو اس کی بھوک بند ہو جائے گی کیونکہ گلینڈز کو عادت پڑی ہوئی ہے اور اندرونی جھلیوں اور معدہ کی جھلیوں وغیرہ کو کہ وہ Stimulate ہوں گی تو جوس وغیرہ نکالیں گی جب ایسا مریض بیمار ہو تو اگر اس کی مرچیں بند کریں تو کھانے سے بالکل دل اٹھ جاتا ہے۔

اس لئے Stimulation اس کی خاص علامت ہے۔ اس کو آپ ذہن نشین کر لیں تو باقی معاملات میں پہچان آسان ہو جائے گی اور دوسرے یہ کہ مریض آرام میں ہوتا ہے۔ Tense پوزیشن نہیں ہوتی کیونکہ جو خون پھیلتا ہے ہر جگہ آرام کی سی کیفیت پیدا کرتا اور پسینہ بہت آئے گا اور یہ Capricum کی مخصوص علامت ہے آپ کھانوں میں بھی روزمرہ دیکھتے ہیں کسی جگہ تیز مرچیں آ جائیں اور پٹھان ہوں تو سارا جسم شرابور ہو جاتا کیونکہ ان کو مرچ کھانے کی عادت نہیں ہوتی۔ پنجاب میں بھی ڈاکٹر سعید وغیرہ ہیں وہ زیادہ مرچیں نہیں کھا سکتے اور بھی میں نے فیملیاں دیکھی ہیں مدت سے یہاں آ کے ٹھہر بھی گئی ہیں ان کو تو طبعًا عادت نہیں ہوتی عربوں میں بھی بہت کم ہے۔

مگر ایک دفعہ عادت پڑ جائے تو چٹخورے بہت ہو جاتے ہیں۔ میں قدرت اللہ صاحب سنوری کے ساتھ بنگلہ دیش گیا وہاں ان کی دعوت ہوئی میں ان کے ساتھ گیا۔ دو مصیبتیں بڑھ گئیں بنگلہ دیش کی جماعت نے بہت اونچے ہوٹل میں انتظام کیا ایک تو مرچیں کم اور دوسرا موسیقاروں کا طائفہ سامنے بیٹھا ہوا ہوٹلوں میں بڑے بڑے بینڈ ہوتے ہیں۔ اور ان کو سامنے بٹھایا ہوا تھا وہ ان کو دیکھ کے یوں جھٹکتے تھے کہ کیا خباثت میرے سامنے رکھ دی مجھے دعوت دی ہے کہ مجھے عذاب دیا ہے کیوں مجھے یہاں بلا لیا میں نے ان کو بھگایا کہ جاؤ خدا کے واسطے وہ تو مانتے نہیں۔ تھے پھر جو چیف مینیجر تھا اس کا اس کو کہا کہ بزرگ آدمی ہیں ان کی طبیعت خراب ہو رہی ہے تو اس بیچارے نے آرڈر دے دیا کہ آدھے گھنٹے کے لئے جو کھانا ہے کھا لو بینڈ بند رہے گا۔ اگلی مصیبت مرچوں کی تھی۔ چکھتے تھے اور کہتے یہ کیا چیز ہے میرے لئے کچھ نہیں کیا؟ دعوت میری دی اور میرے لئے کچھ نہیں پکایا پھر ہم نے اس کا علاج کیا کہ بازار آدمی بھجوا کے بڑی تیز لمبی مرچیں منگوائیں پھر وہ ایک لقمہ مرچ کا کاٹ کے کھاتے تھے اور ایک لقمہ کھانے کا لیتے تھے۔ مسلسل اس طرح کھانا کھایا۔ اتنی تیز مرچ تھی اگر کوئی اور کھائے تو پسینے چھوٹ جائیں ان کو پتہ بھی نہیں لگتا تھا۔ Capricum کا یہ مطلب نہیں باوجود اس کے کہ مرچ مرچیں لگا دیتی ہے گرمی پیدا کرتی ہے لیکن مریض ٹھنڈا ہوتا ہے اور گرم کمرہ پسند کرتا ہے۔

گھر کی اداسی اس کی ایک ایسی علامت ہے جو بہت حیرت انگیز ہے۔ وہ Home sickness مرچوں سے جو ذہنی طور پر مریض بنتا ہے وہ گھر سے باہر نہیں رہ سکتا۔ گھر کے لئے بڑا اداس ہو جاتا ہے اور اگر مرچیں نہ بھی کھانے والا ہو اس کو گھر کے لئے اداس ہونے کی عادت ہو تو اس کو کیپریکم کی ایک دو خوراکیں دیں تو زیادہ جو زود حس اور گھر جانے کی تمنا ہے وہ ٹھیک ہو جاتی ہے کسی حد تک۔ ایک اور چیز اس میں بڑی ہے مریض ضدی بہت ہوتا ہے۔ بڑا سخت ضدی اور اب مجھے سمجھ آئی ایسے علاقوں میں جہاں مرچیں زیادہ کھائی جاتی ہیں وہاں جو لوگ ملتے ہیں کافی ضدی ہوتے ہیں۔ تو واقعتاً اس دوا کی Constitution میں یہ بات داخل ہو جاتی ہے مگر یہ بات یاد رکھیں کہ ہر مرچ کھانے والا مرچ کی Constitution کا آدمی نہیں بنتا۔ جس کی Constitution مرچ والی ہو اس میں مرچ یہ علامتیں پیدا کرتی ہیں لیکن عام جو اس کی بیماریاں ہیں وہ سطح پر رہتی ہیں۔ اس لئے Constitution کی جب میں بات کر رہا ہوں تو یہ نہ سمجھیں کہ ہر مرچ کھانے والا ایسا ہو جائے گا۔ جن علاقوں میں ضدی لوگ پائے جاتے ہوں اور مرچیں پائی جاتی ہوں ان میں تو سونے پر سہاگہ نہیں بلکہ کریلا نیم چڑھا۔ کیمو ملا Chamomilla والی یہ بات کہ کوئی چیز مانگی جھٹک کے واپس کر دی۔ غصہ بے اطمینانی جو چیز خود طلب کرو اس کو بھی جھٹک کے واپس کر دینا۔ یہ کیمو ملا کے علاوہ Capricum میں بھی ملتا ہے۔ اس کی ایک اور علامت بھی جو پلسٹیلا میں ہے اور بعض اور دواؤں میں بھی ہے۔ بعض دفعہ لائیکوپوڈیم میں بھی پائی جاتی ہے کبھی لیکیسز میں بھی کہ ایک گال سرخ اور ایک پیلی مگر دوسری دواؤں میں نسبتاً کم کبھی کبھی جب باقی علامتیں ہوں ان میں یہ بھی ظاہر ہوتی ہے۔ مگر اس کی خاص علامت ہے اس کے مزاج میں یہ بات داخل ہے۔ مرچوں والا سرخی کا ایک طرفہ ہونا مثلاً چہرہ جو Flushed ہے وہاں پسینہ بھی آ رہا ہو گا باقی جسم ٹھنڈا اور اس میں نسبتاً کم ہو گا سوائے اس کے کہ اتنی مرچیں کھا لی جائیں کہ اوپر سے نیچے تک آدمی بھیگ جاتا ہے وہ شاذ ہی ہوتا ہے پھر چہرہ تمتماتا ہے سر کی جلد کے اوپر پسینہ

آتا ہے لیکن جب بعض دفعہ یہ کیفیت نہ ہو ایک گال نمایاں سرخ اور دوسرا بالکل زرد یہ بچوں کی بیماریوں میں بسا اوقات دکھائی دیتا ہے۔ انکی نظریاتی ان کی ہیمبرڈوں کی بیماریوں میں ایک حصہ Pale۔ بخاروں میں اکثر بچوں میں یہ بات پائی جاتی ہے۔ اس لئے اس وقت اس کو یاد رکھنا چاہئے۔

خودکشی کی خواہش ایک اور اس میں عجیب یہ ہے کہ خودکشی کی خواہش مگر خودکشی کرنے پر تیار نہیں ہے۔ آرم میور میں مریض خودکشی کرلیتا ہے۔ خواہش پیدا ہوتی ہے اور بار بار کوشش کرتا ہے اس قسم کے مریض میں خودکشی کی تمنا ہے لیکن خودکشی نہیں کرتا۔ ڈرتا ہے اس سے۔ سباڈیلا کی اس میں ایک یہ علامت پائی جاتی ہے کہ سر یا کوئی حصہ بڑا۔ ایک دفعہ میں نے صرف ایک علامت سے پہچانا اس میں سباڈیلا ضرور کام کرتا ہے ربوہ میں ایک پرانا نزلے کا مریض تھا۔ اس کی یہ علامت بڑی نمایاں تھی کہ مجھے لگتا ہے کہ میرا چہرہ بڑا بڑا ہے اس کو سباڈیلا دیا فوراً ٹھیک ہو گیا۔ اس میں بھی یہ علامت ہے۔ مگر باقی چیزوں میں سباڈیلا الگ چیز ہے یہ الگ چیز ہے۔ سباڈیلا میں چھینکیں بہت آتی ہیں اور ناک کے اوپر خارش ہوتی ہے۔ اس لئے میں نے کہا تھا کہ یہ پیٹ کے کیڑوں کے لئے بھی مفید ہے۔ یاد ہے کہ نہیں جن کے کیڑے ہیں ان کو یاد ہے یا جن کے بچوں کے کیڑے ہیں پنجاب میں اتنے کیڑے کیوں ہیں جب بھی کوئی بد دعا دیتا ہے کہتا ہے تجھ میں کیڑے پڑیں۔ سر درد میں سوائے اس میں کہ بڑے ہونے کا احساس ہو۔ Pulsation اس میں بہرحال ضرور ہر جگہ ہے۔ باقی کانوں میں درد کوئی ایسی پہچان نہیں جو آپ اس کو الگ کر سکیں یہ کچھ ایسی علامتیں ہیں جو عام ہومیو پیتھس کو سمجھ نہیں آسکتی لیکن یہاں ڈاکٹر صاحبان بھی بیٹھے ہیں اس لئے میں پڑھ دیتا ہوں۔

It is a Peculiar action on the bones of the internal ear and martoid process abscesses round about and below the ear and carries Pelrous patrous portion of temporal bone necrosis

جس طرح ہڈی کو کیڑا لگ جاتا ہے ہڈی کھائی جاتی ہے اس میں کان سے پیچھے کی ہڈی اگر کھائی جائے یعنی بھرتی ہو بھرتی نہیں ہے بلکہ کیڑا سا ہوتا ہے جو اسے کھا جاتا ہے یا اندرونی بیماری ایسی ہے جو اس کو کھو کھلا کرتی جاتی ہے۔ باہر سے نظر نہیں آتی مگر اندر سے کھانے لگ جاتی ہے۔ Martoil Process جو کان کے پیچھے کی ابھری ہوئی سطح ہوتی ہے اس کو کہتے ہیں۔

بعض لوگوں کا Martoil پھول جاتا ہے مگر مستقل پھولا رہتا ہے ان کو فائٹولاکا' کونیم وغیرہ یہ دوائیں دیں۔

نزلہ میں ضرورت اگر کوئی نزلہ ایسا ہو جس کو کیپریکم کی ضرورت ہے تو باقی دوائیں بالکل کام نہیں کرتیں۔ جتنی اچھی دوائیں دیں کام نہیں کریں گی لیکن ایک علامت اس کی پہچان لیں اُس کے نزلے کے مریض کا چہرہ تمتمایا ہو گا گرم نہیں ہو گا ٹھنڈا ہو گا لیکن بعید نہیں چونکہ پسینے کا رجحان ہے اس لئے وہاں سے پانی رستا ہو ٹھنڈا ہوتا ہو اور اڑتا ہو مگر جو بھی وجہ ہو اس کے مریض کا چہرہ تمتمایا ہوا ٹھنڈا اور ناک کی نوک سرخ ہوتی ہے۔

نزلے وغیرہ میں اکثر ناک کے کنارے ہونٹ وغیرہ بار بار ملنے سے سرخ ہو جاتے ہیں۔ نیٹرم میور میں بھی ہوتے ہیں۔ یہ کنارے پک جاتے ہیں لیکن اس میں نوک سرخ ہوتی ہے یہ مخصوص علامت ہے ایسا نزلہ اگر آپ کے سامنے آئے تو اس کو کیپریکم بہت جلد ٹھیک کرے گی۔ اللہ نے چاہا تو۔

کھانسی میں بدبو بعض دفعہ کھانسی سے ایک دم بدبو نکلتی ہے۔ جیسے کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے بدبو کے غبارے پھٹتے ہیں ایک تو مستقل بو ہے جو بعض لوگوں کی چھاتی سے آتی ہے لیکن میں اس کی بات نہیں کر رہا۔ ایسی کھانسی جس میں اچانک جیسے گندی بدبو کا غبارہ پھٹا ہوا نکلے اور دواؤں کے علاوہ Capricum میں بھی یہ علامت نمایاں ہے اس کے مریض کو جب چہرہ تمتمایا ہوا نہ ہو۔ چہرہ پر جھریاں بڑی جلدی پڑتی ہیں جلد کو جہاں سے بل پڑے گا وہاں جھری بن جائے ذرا سا آپ اس کو Pinch کریں تو دیر تک اس کی لکیریں دکھائی دیں گی۔ کیونکہ جلد میں tone نہیں ہوتی لچک کم ہو جاتی ہے۔ جسم کے اعضاء موٹے اور ڈھیلے ڈھالے اور سرکولیشن میں کمی دکھائی دے۔

خسرہ خسرہ میں بھی اگر اس کی چہرہ کی علامتیں موجود ہوں اور کسی اور دوا کا اثر نہ پڑے تو کیپریکم کو یاد رکھنا چاہئے۔ اس کے ٹانسلز جب بڑھ جاتے ہیں تو سخت نہیں ہوتے بلکہ اسفنجی سے ہوتے ہیں۔ پہلے سے میں نے کبھی tonsiles میں استعمال کیا اور نہ کبھی اس طرح دیکھنے کا موقع ملا کہ Spongy ہیں کہ نہیں۔ لیکن اگر ڈاکٹروں کو معائنہ کا موقعہ ملے تو کیپریکم کو یاد رکھنا چاہئے۔

پیچش والے اسہال

Dysenteric stool اس کے پیچش والے تو صاف پہچانے جاتے ہیں۔ مرچیں کھانے والوں کو تو پتہ ہے کہ ذرا سی Over dosing (خوراک کی زیادتی) ہو جائے تو گرم اسہال ہوتے ہیں اور پیچش ہے تو اس میں بھی گرمی کا احساس فارغ ہونے کے بعد وہ جلن آہستہ آہستہ بڑھتی جاتی ہے۔ اور نکالنے کے بعد کچھ دیر پیچھے بھی جلن رہتی ہے۔

یہ مرچوں کی مخصوص علامت ہے جو ہومیو پیتھک دواؤں میں اس طرح لکھی ہوئی ہے اور ٹھنڈے پانی کی پیاس بڑی بھڑکتی ہے۔

بواسیر کے موکے اس کے مسے بھی گلے کے گلینڈر کی طرح جب سوجیں تو پھیلے ہوں گے اور ان میں سرخی ہو گی اور جلن نمایاں ہو گی ایک اور چیز جو بہت دکھائی دیتی بعض مریض جن کو Hoarseness مستقل زندگی کا حصہ بن جاتی ہے کئی دوائیں دی جاتی ہیں مگر کوئی خاص فائدہ نہیں پہنچتا۔ کرانک Hoarseness میں اس کی علامتیں پائی جا سکتی ہیں۔ کیونکہ Chronic Hoarseness سے اس کا پرانا تعلق ہے۔ اس کے لئے باقی علامتیں بھی تلاش کریں اگر کچھ بھی مزید تعمیری علامت مل جائے تو کرانک Hoarseness کا علاج ہو سکتا ہے۔

کرانک Hoarseness میں اور کون کون سی دوائیں ہیں جو میں نے آپ کو بتائی ہیں۔ فاسفورس' کاسٹیکم سلفر بھی لائیکوپوڈیم کو کا ایک اور چیز ہے۔ سورائینم' سلفر اور سورائینم ایک ہی چیز ہے لیکن فرق صرف یہ ہے کہ سورائینم ٹھنڈی ہو گی اور سلفر گرم باقی سب بیماریاں علامتیں ایک ہی ہوں گی۔ ان میں سورائینم بھی ہے۔

لیکوریا بہنے والا لیکوریا اس میں بھی یہ دوا ہوتی ہے بہت بہنے والا ہو اور گرمی کا احساس پیدا کرے۔ بوریکس کی طرح شراٹوں والا پانی کی طرح بہنے والا اخراج ناک میں بھی جب نزلہ لگے گا تو دریا بہا دے گا اس طرح عورتوں میں بھی بڑی مصیبت پڑ جاتی ہے کہ وہ گرم پانی پاؤں تک اترتا ہے بوریکس کو اچھی طرح یاد رکھیں۔ اور بوریکس گلا بٹھانے میں بھی چوٹی کا اثر رکھتا ہے۔

سائیکلیمن Cyclamen اس کی یہ دو خاص علامتیں ہیں کہ ٹھنڈی ہوا آرام دیتی ہے لیکن اس سے نفرت ہوتی ہے۔ حرکت سے نفرت ہے لیکن حرکت سے اسے آرام دیتی ہے۔ اور خون کی کمی مینسز کی بے ترتیبی Pulpitation اور Walking سے لمبی Walking سے آرام نہیں ملتا اس میں اور رسٹاکس میں فرق یہ ہے کہ رسٹاکس میں آدمی جگہ بدلے گا تو کچھ آرام ملتا ہے لیکن دردیں پھر وہیں بھر جاتی ہیں۔

لمبی حرکت سے تکلیف اس میں اس طرح نہیں اس میں تھوڑی سے حرکت سے کچھ عرصے کے لئے آرام ملتا ہے۔ لیکن اگر لمبی حرکت کریں تو جو گرمی ہے وہ اس کو تکلیف پہنچاتی ہے۔ اس لئے یہ تضاد پیدا ہوتا ہے ایکسر سائز سے تکلیفیں آتی ہیں۔

ہلکی حرکت جو جسم کو گرم نہ کردے پس گرمی چونکہ مفید نہیں ہے اس لئے بسا اوقات آدمی سمجھتا ہے لمبا چلا ہو تو تکلیف بڑھ گئی وہ چلنے سے نہیں بڑھی وہ گرمی سے بڑھی ہے جو اندر سے پیدا ہوئی ہے۔ یادداشت کمزور بھی پڑ جاتی ہے اور چیزوں سے عدم دلچسپی ہو جاتی ہے اور کبھی کبھی بولنے کی تیز خواہش لیکن اتنی نہیں جتنی لیکیسز میں اور مزاج بہت بدلتا ہے کبھی بہت خوش اور کبھی ایک دم غصے والا۔ اگر یہ احساس ہو کہ ہر شخص میرا تعاقب کر رہا ہے۔ پیچھے پڑا ہوا ہے تو یہ علامت ناجا اور لیکیسز میں ہے اس علامت میں لیکیسز سب سے نمایاں ہے۔

سلفر اور سٹرامونیم میں بھی یہ پایا جاتا ہے۔ اور اس میں بھی ہے۔ مگر سلفر سٹرامونیم ناجا لیکیسز اپنے باقی مزاج میں اس سے مختلف ہوتے ہیں۔ یہ عام طور پر اس کی دوا نہیں ہے مگر اس میں یہ بات Singular ہو جاتی ہے۔

سائیکلمین میں رفتہ رفتہ بڑھنے والا انیمیا پایا جاتا ہے۔ اس میں ایسا سر درد پایا جاتا ہے کہ ایسا ڈر کہ سر درد سے کہیں پاگل نہ ہو جائے مریض۔ گلے کی علامتوں میں پیاس کا نہ لگنا سوائے اس کے کہ شام کے بخار میں پیاس لگنے کے عموماً مریض thirstless رہتا ہے۔ گلے کی علامتیں اور پیاس کی علامتیں پلسٹیلا سے ملتی ہے۔ پلسٹیلا میں معدہ میں گرمی پیاس نہ ہونا کافی Coffee سے اس کی تکلیفیں بہت بڑھ جاتی ہیں۔ یہ ان کو بڑھا دیتی ہے۔ اس کا پیشاب Gelsemium جلسیمیم کی طرح کھلا کھلا اور بہت زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن اس میں پیشاب کی خواہش تو ہے لیکن پیشاب نہیں ہوتا۔ آدمی جا کے زور لگائے گا مگر حیران ہو گا کہ کچھ نہیں آیا۔

پراسٹیٹ گلینڈز میں اگر مرد میں کمزوریاں ہوں تو اس کی یہ اچھی دوا ہے مینسز کی ہر قسم کی خرابیاں بہت جلد آجانا بہت تاخیر سے آنا یا دب جانا اور پلسٹیلا کی علامتیں ہیں۔ جب مینسز شروع ہوں تو رونے کی خواہش ہوتی ہے اور کھلی ہوا سے نفرت ہو جاتی ہے گلے میں آلہ صوت کی Tickling چھاتی پر دباؤ ہاتھوں سے چیزوں کا گرنا لکھتے وقت انگوٹھے میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ لکھنے والوں کے تشنج بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ بعض لوگوں کو یہ مستقل ہو جاتا ہے۔ ہمارے ہاں فضل حسین صاحب تھے جو ہندو لٹریچر کے ماہر تھے بہت اعلیٰ کتابیں انہوں نے لکھی ہیں ان کا خاص فن یہ تھا کہ اپنی طرف سے کچھ نہیں لکھتے تھے صرف تعریف ہی کرتے۔ اقتباسات اس طرح جوڑتے تھے کہ ایک سے دوسرا جڑتا چلا جاتا تھا کبھی خیال نہیں آیا کہ مختلف چیزیں اکٹھی کر دی ہیں پوری کتاب بن جاتی تھی اور ان کو لکھنے کی عادت تھی آخر پہ ان کا انگوٹھا ٹیڑھا ہو گیا تھا۔ اس وقت اتنا تجربہ نہیں تھا ایک دو دوائیں دیں مگر فائدہ نہیں ہوا۔

ان کی دوا پلمبم Plumbum ہونی چاہئے تھی۔ انگوٹھے کا عارضی فالج یا تشنج جو ہے اس میں سائیکلمین مفید ہے لیکن مستقل فالج ہو کر انگوٹھا یا کلائی رہ جائے تو اس میں پلمبم Plumbum چوٹی کی دوا ہے۔ اس میں جو ہاتھوں سے چیز گرنا ہے وہ دوسری دواؤں سے مختلف ہے۔ دوسری دواؤں میں تو بے ڈھنگے پن سے ہاتھ یا پکڑ میں کمزوری ہونے سے عادتاً چیزیں گرتی ہیں۔ اس میں اس کو گھبراہٹ ہوتی ہے مریض چاہتا ہے جو پکڑا ہے اس کو پھینک دوں یہ چیز Over Sensitivity (بہت زیادہ حساس) سے یہ چیز پیدا ہوتی ہے۔ خارش بھی جگہیں بدلتی رہتی ہے۔ عام طور پر میرا خیال ہے کہ اپنی فطرت ہے۔ مگر اس میں بھی یہ علامت ہے۔

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

ترک فوج کو وزیر اعظم اربکان کا انتباہ

ترکی کی اسلام پسند سیاسی جماعت رفاہ پارٹی کے سربراہ اور چند دن کے مہمان وزیر اعظم مسٹر نجم الدین اربکان نے ترک فوج کی طرف واضح اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام اداروں کو چاہئے کہ وہ اپنے فرائض اور کام سے غرض رکھیں انہوں نے کہا کہ ملکی سلامتی کی ذمہ داری کابینہ پر عائد ہوتی ہے یاد رہے کہ ترک فوج کی طرف سے طاقت کے استعمال کی دھمکیاں دی گئی ہیں۔ وزیر اعظم نے ترک فوج کو کہا کہ وہ اپنی اوقات میں رہے وزیر اعظم نے کہا کہ آزادی تعلیم اظہار اور آزادی کاروبار کو جہالت قرار دینا بہت بڑی حماقت ہے۔ ترکی کو مزید جمہوری آزادی انسانی حقوق اور تعلیمی و کاروباری آزادی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مدر لینڈ پارٹی کی سربراہ مسز تانسو چیلر کو اقتدار کی منتقلی کے بارے میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات جلد از جلد کرا دیئے جائیں گے۔

مسٹر اربکان نے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے کہ سپریم کورٹ ان کی ویلفیئر پارٹی پر پابندی عائد کر کے اسے انتخابات میں حصہ لینے سے روک دے گی۔ انہوں نے سپریم کورٹ کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ جمہوری نظام میں کسی پارٹی پر پابندی عائد نہیں کی جاسکتی۔

واضح رہے کہ ترکی کے فوجی جرنیلوں نے دھمکی دی تھی کہ اگر ترکی کی سیکولر حیثیت کو ختم کر کے اسلامی حیثیت دینے کی کوشش کی گئی تو فوج طاقت کا استعمال کرے گی۔ ترکی میں 1960ء سے اب تک ترک فوج تین بار طاقت کا مظاہرہ کر کے اقتدار پر قبضہ کر چکی ہے۔

○○○

یورپ میں واحد کرنسی کا نظام

یورپی یونین کے قیام کے بعد یورپ کے اتحاد کے جن مراحل پر رفتہ رفتہ عمل ہو رہا ہے اس میں یورپ کے لئے واحد کرنسی کا نظام غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اس سے یورپ کے اتحاد کے منصوبے کو اہم تقویت حاصل ہوگی۔

تازہ خبروں میں بتایا گیا ہے کہ یورپی اقوام واحد کرنسی پر متفق ہو گئی ہیں۔ یورپی اتحاد کے جن رہنماؤں کا اجلاس ایمسٹرڈیم میں ہو رہا تھا انہوں نے یورپی کرنسی کے سوال پر اپنے اختلافات طے کر لئے ہیں۔ بی بی سی نے بتایا ہے کہ ہالینڈ کے وزیر مالیات نے بتایا ہے کہ کرنسی کے ضابطوں کے معاہدہ استحکام پر اب مکمل اتفاق رائے ہو گیا ہے۔

کرنسی کے معاہدہ پر اتفاق رائے میں شاید یورپ کی دو اہم حکومتوں کی تبدیلی کا بھی دخل ہے۔ حال ہی میں برطانیہ میں لیبر پارٹی برسر اقتدار آئی ہے جو کرنسی کے معاملے پر کنزرویٹو حکومت کی پالیسیوں سے متفق نہیں ہے۔ اسی طرح فرانس میں سوشلسٹ پارٹی نے اقتدار سنبھال لیا ہے۔

○○○

یاسر عرفات کی مخالفت

جمہوری ملکوں میں برسر اقتدار پارٹی کی اپوزیشن کو ہر قسم کی باتیں کرنے اور الزامات لگانے کی کھلی چھٹی ہوتی ہے۔ لیکن جمہوریت کے اس طریق میں مقبول عام تاریخی اہمیت کی شخصیات کا بعض اوقات بڑا برا حال ہو جاتا ہے۔ ماضی کے چند سالوں میں دو اہم تاریخ ساز شخصیات نے طویل جدوجہد کے بعد اقتدار حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ایک تو جنوبی افریقہ کی کرشماتی شخصیت نیلسن منڈیلا ہیں جنہوں نے 27 سال تو جیل ہی میں گزار دیئے اور پھر صدارت کا منصب پایا اور دوسری شخصیت فلسطینی صدر یاسر عرفات کی ہے جو صدر منڈیلا ہی کی طرح ایک تاریخی شخصیت ہیں۔ مگر اقتدار سنبھالنے کے بعد مسٹر منڈیلا کے خلاف بھی مہم شروع ہو گئی اور اب خبر ملی ہے کہ یاسر عرفات کے خلاف مہم چلانے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔

فلسطینی پارلیمنٹ کے بعض ارکان نے صدر یاسر عرفات کی حکومت کے خلاف کرپشن کا الزام عائد کرتے ہوئے انہیں اقتدار سے محروم کر دینے کی تحریک شروع کرنے کا اعلان کیا ہے ان اراکین کا کہنا ہے کہ یاسر عرفات کی مقبولیت کا گراف گر رہا ہے۔ اور بعض لوگ یاسر عرفات کے خلاف عوامی تحریک چلانے کے حق میں ہیں۔

○○○

عراق کا اقوام متحدہ کے خلاف احتجاج

خدا خدا کر کے عراق کو اپنا تیل فروخت کرنے اور اس کے بدلے میں خوراک اور دوائیں حاصل کرنے کی اجازت ملی تھی۔ لیکن اب خبر ملی ہے کہ عراق نے اقوام متحدہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے تیل کی فروخت کا سلسلہ بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس احتجاج کی وجہ یہ بنی ہے کہ عراق کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کی طرف سے تیل کے بدلے میں خوراک کے معاہدے پر صحیح طریق سے عمل نہیں کیا جا رہا ہے۔ اقوام متحدہ نے عراق کو ادویات اور خوراک حاصل کرنے کے لئے چھ ماہ کے دوران دو ارب ڈالر کا خام تیل فروخت کرنے کی اجازت دی تھی لیکن عراقی حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے گزشتہ چھ ماہ کے دوران جو تیل فراہم کیا تھا اس کے بدلے میں خوراک اور ادویات ابھی تک فراہم نہیں کی گئیں۔ واضح رہے کہ کویت پر حملے کا تاوان اور اقوام متحدہ کے اخراجات بھی اس رقم سے ادا کئے گئے ہیں۔

○○○

خلیج کی جنگ میں کیمیاوی ہتھیار

خلیج کی جنگ امریکہ نے جیت لی تھی لیکن اس جنگ کو ختم ہوئے اب چھ سال گزر چکے ہیں لیکن ابھی تک امریکی فوجی کیمیاوی ہتھیاروں کے منفی اثرات سے صحت یاب نہیں ہو سکے۔ جنرل ارکانگ جو امریکی کانگرس کے ایک بازو کی تنظیم کے سربراہ ہیں، انہوں نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ خلیج کی جنگ میں حصہ لینے والے 80 ہزار امریکی فوجیوں میں بیماری کی جو علامات رونما ہوئی ہیں ان کا تعلق کیمیاوی ہتھیاروں سے ہے رپورٹ سے پتہ چلا ہے کہ 1991ء تک امریکہ کے پاس کیمیاوی ہتھیاروں کا پتہ چلانے کا کوئی طریقہ نہیں تھا۔

خلیج کی جنگ کے بعد واپس جانے والے فوجی عجیب عجیب بیماریوں کا شکار ہوتے رہے ہیں۔ ان کی بیماریوں کی مختلف توجیہات کی جاتی رہیں۔ لیکن ڈاکٹر کسی حتمی نتیجے تک نہیں پہنچ سکے۔ اب یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ عراق نے ان امریکی فوجیوں پر کیمیاوی ہتھیار آزمائے تھے۔ جس کے نتیجے میں ان فوجیوں کو بیماریوں نے گھیر لیا ہے۔

○○○

شمال مشرقی بھارت میں آزادی کی تحریکیں

کشمیر اور پنجاب کے علاوہ بھارت کی شمالی مشرقی ریاستوں آسام، تری پورہ، منی پور، منیزورام، اروناچل پردیش، اور میگھالیہ میں آزادی اور علیحدگی پسندی کی تحریکیں چل رہی ہیں جو اکثر و بیشتر تشدد کی کارروائیاں کرتی رہتی ہیں۔ بھارت کے وزیر داخلہ اندر جیت گپتا نے تسلیم کیا ہے کہ ان علاقوں میں آزادی پسند تنظیموں کے ذریعے تشدد اور تخریب کاری کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ بھارتی ایوان بالا راجیہ سبھا میں انہوں نے کہا کہ ان ریاستوں میں حالات کی خرابی آزادی ہند کے بعد وفاقی حکومتوں کی غلط پالیسیوں پر عائد ہوتی ہے۔ تاہم انہوں نے یہ وضاحت نہیں کی کہ اب ان کی حکومت ان آزادی پسندوں کا راستہ روکنے کے لئے کیا اقدام کر رہی ہے۔ سابق بھارتی وزیر اعظم دیوی گاؤڑا نے اپنے دور اقتدار میں ان ریاستوں کے لئے ترقیاتی پیکیج کا اعلان کیا تھا۔ لیکن کیا اس سے حالات سدھر جائیں گے۔ اس کے لئے کشمیر کی مثال سامنے رکھنا ضروری ہے۔ بھارتی حکومت کی طرف سے کشمیر میں کئی ترقیاتی منصوبے شروع کئے گئے اور عموماً یہ کہا جاتا تھا کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر کے عوام کے حالات کی بہتری کے لئے ماضی میں کئی اقدامات کئے۔ لیکن جب آزادی کا شعلہ بھڑکا تو مقبوضہ کشمیر کا ایک ایک فرد سراپا احتجاج بن گیا اور بھارتی حکومت کو کشمیر پر قابو پانے کے لئے 6 ڈویژن فوج بھیجنی پڑی اور ظلم و ستم اور تشدد کا بازار گرم کرنا پڑا۔

یہ بات بتاتی ہے کہ جب کسی قوم میں آزادی حاصل کرنے کی خواہش پیدا ہو جائے تو وہ ایسی ترقیاتی سکیموں سے روکی نہیں جاسکتی۔ بھارت سے شمال مشرقی علاقے میں بھی ایسی ہی صورت حال پیدا ہو رہی ہے۔ وہاں بھی بھارتی فوج حالات پر قابو پانے میں مصروف رہتی ہے۔

○○○

آپ کا خط ملا

(حسد اور رشک)

مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب فیصل آباد سے رقم فرماتے ہیں۔

موقر روزنامہ "الفضل" میں "حسد" اور "رشک" کے حوالہ سے ایک علمی سلسلہ تحریر شروع ہوا۔ لغات کے حوالہ جات تائید مفہوم میں پیش کئے گئے۔ اس لحاظ سے علمی مباحث کا نیا مضمون اٹھا۔ سلسلہ گفتگو سے جو صورت مفہوم ابھری۔ اس کے مطابق دونوں لفظ متضاد ٹھہرے۔ لیکن غور طلب نکتہ یہ ہے کہ رشک فارسی زبان کا لفظ ہے اس کا ہم معنی اور ہم مفہوم لفظ عربی زبان میں کون سا ہے؟ یا کہ معنوی پہلو سے یہ دونوں لفظ مترادف ہیں اور عمومی استعمال نے ان میں متضاد معانی از خود پیدا کر دیئے ہیں؟

خاکسار کے نزدیک "حسد" معنوی رنگ میں خوبصورت معانی اپنے اندر رکھتا ہے اور انسانی افراط تفریط نے اسے رائج الواقت معانی دے دیئے ہیں۔ ورنہ فی ذاتہ یہ ایک عمدہ انسانی صفت ہے۔

اس ضمن میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پر معارف تحریر لطیف کا ایک اقتباس تائید مضمون میں پیش ہے۔

اقتباس تحریر از روحانی خزائن جلد 19۔ ص 389-90

"انسان کی روح میں جو کچھ ہے دراصل خدا سے ہے۔ اور وہ خدا کی صفات ہیں۔ جو انسانی آئینہ میں ظاہر ہیں۔ ان میں سے کوئی صفت بری نہیں۔ بلکہ ان کی بد استعمالی اور ان میں افراط تفریط کرنا برا ہے۔ شائد کوئی جلدی سے یہ اعتراض کر دے کہ انسان میں حسد ہے۔ بغض ہے اور دوسری صفات ذمیمہ ہوتے ہیں پھر وہ کیونکر خدا کی طرف سے ہو سکتے ہیں۔ پس واضح رہے کہ جیسا کہ ہم ابھی بیان کر چکے ہیں۔ دراصل تمام انسانی اخلاق الٰہی اخلاق کا ظل ہیں۔ کیونکہ انسانی روح خدا سے ہے۔ لیکن کمی یا زیادتی یا بد استعمالی کی وجہ سے وہ صفات ناقص انسانوں میں مکروہ صورت میں دکھائی دیتے ہیں۔ مثلاً حسد انسان میں ایک بہت برا خلق ہے۔ جو چاہتا ہے کہ ایک شخص سے ایک نعمت زائل ہو کر اس کو مل جائے۔

لیکن اصل کیفیت حسد کی صرف اس قدر ہے کہ انسان اپنے کسی کمال کے حصول میں یہ روا نہیں رکھتا کہ اس کمال میں اس کا کوئی شریک بھی ہو۔ پس در حقیقت یہ صفت خدا تعالیٰ کی ہے۔ جو اپنے تئیں ہمیشہ وحدہ لاشریک دیکھنا چاہتا ہے پس ایک قسم کی بد استعمالی سے یہ عمدہ صفت قابل نفرت ہو گئی۔

ورنہ اس طرح پر یہ صفت مذموم نہیں کہ کمال میں سب سے زیادہ سبقت چاہے اور روحانیت میں تفرد اور یکتائی کے درجہ پر اپنے تئیں دیکھنا چاہے۔"

اس تحریر دلپذیر پر بنظر غائر دیکھا جائے تو یہ امر اظہر من الشمس ہو جاتا ہے کہ "حسد" کے حقیقی مفہوم کو فارسی زبان میں "رشک" کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔

بقیہ صفحہ 1

کام نہیں کیا تو (-) سخ سے کام لو اس کا مطلب یہ ہے کہ ان سے کچھ ناراضگی کا اظہار کرو اور (-) کا لفظ جو ہے وہ بہت ہی ایک اعلیٰ درجے کا انتخاب ہے اس موقع کے لئے کیونکہ (-) اس بات کو بھی کہتے ہیں کہ ایک انسان کسی سے کچھ دیر کے لئے ناراضگی کی وجہ سے مونہہ پھیر لے یعنی چھپانے کے لئے نہیں بلکہ اس اظہار کے لئے کہ تم نے ایسی حرکت کی ہے کہ اب میں ویسا پیار کا تعلق تم سے نہیں رکھ سکتا۔ یہ نظریں جو ہیں یہ نظر پھیرنا اور ہے اور عفو کی نظریں پھیرنا بالکل اور ہے۔ پس چونکہ معانی ملتے ہیں اس لئے ترجمہ کرنے والے زیادہ باریکی میں اگر نہ جائیں تو ایک ہی جیسا ترجمہ کر دیتے ہیں جو درست نہیں ہے۔

عفو میں نظر انداز کرنا' درگزر کے ان معنوں میں کہ گویا کوئی واقعہ نہیں ہوا' آپ دیکھ رہے ہیں اپنے حوصلے کی وجہ سے اسے برداشت کر رہے ہیں (از خطبہ 6- دسمبر 1996ء)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 31201 میں فاطمہ بیگم بیوہ محمد شریف سرہندی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 97-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ خاوند و نقد کل رقم۔/500000 روپے۔2۔ طلائی بالیاں اور کڑا وزنی ایک تولہ دو ماشہ مالیتی۔/6000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ۔/1000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/507000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/630+3000 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن + خرچہ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فاطمہ بیگم بیوہ محمد شریف سرہندی اعوان ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 طارق محمد طارق وصیت 22756 پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر الدین صاحب ملتان روڈ لاہور۔

مسل نمبر 31202 میں صادقہ رفیق زوجہ محمد رفیق ثاقب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر۔/2000 روپے اور زیورات طلائی 13 تولہ مالیتی۔/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صادقہ رفیق مکان نمبر 52 مہتاب سٹریٹ چوہان روڈ لاہور گواہ شد نمبر1 محمد یونس جاوید صدر حلقہ سنت نگر لاہور گواہ شد نمبر2 نذیر احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ سنت نگر لاہور۔

مسل نمبر 31203 میں فرید احمد ناصر ولد چوہدری نور احمد عابد قوم آرائیں پیشہ مربی سلسلہ احمدیہ عمر ساڑھے انتیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شمالی ربوہ حال لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 97-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2688 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فرید احمد ناصر دار الصدر شمالی ربوہ حال لودھراں گواہ شد نمبر1 شیخ محمد ارشد ریلوے روڈ لودھراں گواہ شد نمبر2 سعید احمد ساکن ٹھنڈا ٹھیم ضلع لودھراں۔

مسل نمبر 31204 میں ذکیہ بیگم زوجہ سلیم احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر۔/1000 روپے اور زیورات طلائی 8 تولہ مالیتی۔/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت ذاتی اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ذکیہ بیگم مکان نمبر 800 گلی نمبر2 10/2۔ آئی اسلام آباد گواہ شد نمبر1 محمد خلیق احمد فاروقی وصیت نمبر 11675 گواہ شد نمبر2 ابرار احمد پراچہ وصیت نمبر 23439۔

مسل نمبر 31205 میں مظفر احمد قمر ولد بشیر احمد قمر دار النصر غربی کارکن دفتر علیا قوم بھٹی راجپوت پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ سکوٹر مالیتی۔/15000 روپے۔ اور گھڑیاں 3 عدد مالیتی۔/800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2366 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مظفر احمد قمر کارکن دفتر علیا صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد ظہور الدین بھٹی دار النصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد قریشی فیکٹری ایریا ربوہ۔

مسل نمبر 31206 میں عطیہ مظفر زوجہ مظفر احمد قمر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/12 دار النصر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 97-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر۔/15000 روپے۔2۔ زیورات چاندی 11 تولہ 5 ماشہ 6 رتی مالیتی۔/1033 روپے 95 پیسے۔3۔ زیور طلائی 17 تولہ ایک ماشہ دو رتی مالیتی۔/86000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عطیہ مظفر 5/12 دار النصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد ظہور الدین بھٹی دار النصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد قریشی فیکٹری ایریا ربوہ۔

مسل نمبر 31207 میں شاہدہ پروین زوجہ حمید احمد ظفر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/28 دار العلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 97-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیور طلائی وزنی ساڑھے پانچ تولہ مالیتی۔/28000 روپے۔ 2۔ طلائی کوکا مالیتی۔/400 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ۔/10000 روپے۔ کل جائیداد۔/38400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شاہدہ پروین 34/28 دار العلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد الدین وصیت نمبر 15530 گواہ شد نمبر2 عنایت اللہ وصیت نمبر 13241۔

نصاب امتحان سہ ماہی دوم

(اپریل تا جون 1997ء)
(قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

1۔ کلام الٰہی حصہ نمبر 15 نصف اول
2۔ کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب"
3۔ کتاب "تقدیر الٰہی"

زعماء انصار اللہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ تمام انصار تک نصاب پہنچائیں۔ کتب مہیا کریں۔ اور مطالعہ کی تلقین کرتے رہیں۔ مجالس ان کتب کے درس کا باقاعدہ انتظام کریں۔

امتحان سہ ماہی دوم 29- جون 1997ء (بروز اتوار) منعقد ہو گا۔ مجالس اپنی سہولت کے تحت قریب کا کوئی اور دن بھی مقرر کر سکتی ہیں۔ اس امتحان میں اپنی مجلس عاملہ کے تمام اراکین کو شامل کریں۔ اور کم از کم پچاس فیصد انصار ضرور شامل ہوں۔ (قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں زرعی و سکنی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے رجوع کریں
برادرز اسٹیٹ ایجنسی
8۔ بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

خبریں

ربوہ : 20- جون-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 26 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 42 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم محمد نواز شریف نے بھارتی وزیر اعظم اندر کمال گجرال کی ایک ٹیلی فون کال کے جواب میں یہ بات کہی ہے کہ وہ پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر سمیت تمام تصفیہ طلب مسائل کے حل کے لئے کام کریں گے۔ بھارتی وزیر اعظم نے اسلام آباد میں خارجہ سیکرٹریوں کی بات چیت کا دوسرا دور شروع ہونے سے قبل خیر سگالی جذبہ کے تحت ہاٹ لائن پر یہ کال کی تھی۔ انہوں نے محمد نواز شریف سے پانچ سے چھ منٹ تک بات چیت کی۔ بھارتی وزیر اعظم کے جذبات کا جواب دیتے ہوئے محمد نواز شریف نے کہا کہ میری حکومت دونوں ملکوں کے عوام کی بہتری کی پالیسی پر عمل جاری رکھے گی۔ بھارتی وزیر اعظم نے مذاکرات کی کامیابی کے لئے دعا کی۔ اور کہا کہ دونوں ملکوں میں اچھے ہمسائیوں جیسے تعلقات کے فروغ کے لئے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

○ پاک بھارت خارجہ سیکرٹریوں کے باضابطہ مذاکرات 20۔ جون سے اسلام آباد میں شروع ہو گئے ہیں۔ بھارتی وفد کی قیادت میں سلمان حیدر کر رہے ہیں 21۔ جون کو بھارتی سیکرٹری وزیر اعظم محمد نواز شریف سے ملاقات کریں گے۔

○ اپوزیشن نے سپیکر کے رویہ کے خلاف قومی اسمبلی کے اجلاس کا بائیکاٹ کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اپوزیشن اس وقت تک ایوان میں واپس نہیں آئے گی جب تک سپیکر قومی اسمبلی اپوزیشن سے معافی نہیں مانگتے۔

○ وزیر اعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ موٹروے کا منصوبہ مکمل ہونے پر ملک میں خوشحالی آئے گی۔ صنعتی زون قائم کئے جائیں گے۔ فیکٹریاں لگنے سے بیروزگاری ختم ہو جائے گی۔ موٹروے گوادر تک جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر روز نیا منصوبہ چاہتا ہوں مگر خزانہ خالی ہے۔ عوام دعا کریں کہ خزانے میں پیسے آئیں۔ اور فلاحی منصوبے بنیں۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت موٹروے ٹرانسپورٹ چلانے کے لئے غیر ملکی کمپنیوں کا خیر مقدم کرے گی۔ ان کمپنیوں کو کرایوں اور سفری سہولتوں میں مقامی ٹرانسپورٹ کا مقابلہ کرنا ہو گا۔ اوپن ٹرانسپورٹ پیکج کا اعلان ایک ہفتے کے اندر کر دیا جائے گا۔ ڈائیو راولپنڈی، گوجرانوالہ، لاہور، فیصل آباد اور ملتان کے لئے ٹرانسپورٹ منصوبے تیار کرے۔ ہمیں آرام دہ مگر سستی ٹرانسپورٹ درکار ہے۔

○ وزیر اعلیٰ سندھ لیاقت علی جتوئی نے کہا ہے کہ کراچی میں فوج بلانے کی ضرورت نہیں۔

دہشت گردی میں پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم حقیقی ملوث ہے۔ انہوں نے کہا کراچی میں امن و امان کی صورت حال ایک سازش کے تحت خراب کی جا رہی ہے۔ جس کا مقصد جمہوری اداروں کے موجودہ نظام کو غیر مستحکم کرنا ہے۔

○ سابق وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ ایران میں پاکستانی سفارتکاروں کی نقل و حرکت پر پابندی ہے۔ قونصل خانے کھولنے کی اجازت نہیں ہے۔ افغانستان میں ایران اپنے اقتصادی مفادات کی لڑائی لڑ رہا ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ ترکمانستان سے گیس پائپ لائن پاکستان آئے۔ حکومت کی افغانستان پالیسی سے متفق ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ایران 95ء سے افغانستان میں مداخلت کر رہا ہے۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ اس وقت بھی مزار شریف میں موجود ہیں۔

○ کراچی کے سنگین حالات کی وجہ سے فوج کی تعیناتی یا سندھ میں گورنر راج کا امکان ہے۔ الطاف حسین نے کسی بھی ہنگامی صورت حال کا سامنا کرنے کے لئے کارکنوں کو "ریڈ سگنل" دے دیا ہے۔ ایم کیو ایم مخلوط صوبائی حکومت میں شامل ہونے کے باوجود اپنے کارکنوں کو تحفظ نہیں دے سکی۔ ایم کیو ایم کے دونوں متحارب گروپوں کے مابین خونریز تصادموں اور دہشت گردی و قتل و غارت کی سنگین وارداتوں میں چند دنوں میں 60 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

○ پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن اور سابق وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کے خلاف وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں غیر قانونی طور پر 9 پلاٹ الاٹ کرنے اور قومی خزانے کو کروڑوں روپے نقصان پہنچانے کے الزام میں ریفرنس کو آخری شکل دے دی گئی ہے۔ بے نظیر بھٹو اور دوسرے 9 افراد کے خلاف یہ پہلا ریفرنس ہو گا۔

○ چیچہ وطنی میں ٹرک اور آئل ٹینکر میں تصادم کے نتیجہ میں 5 افراد ہلاک اور 3 شدید زخمی ہو گئے۔ ٹرک ملتان سے لاہور آ رہا تھا۔ دو زخمیوں کے ہاتھ پاؤں کٹ گئے۔ چار لاشوں کی شناخت نہیں ہو سکی۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے جمعیت علماء پاکستان کے سربراہ مولانا عبدالستار خان نیازی سے ان کی رہائش گاہ پر ڈیڑھ گھنٹہ ملاقات کی۔

○ سپیکر قومی اسمبلی الٰہی بخش سومرو نے کہا ہے کہ اپوزیشن کا بائیکاٹ بلاجواز ہے ایوان ان کے بغیر بھی چلتا رہے گا حکومت اپوزیشن کا بائیکاٹ ختم کروانے کا کوئی راستہ تلاش کرنا چاہتی ہے تو کرے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہا ہوں۔ ادا کرتا رہوں گا۔ بدتمیزی حزب مخالف کے رہنماؤں نے کی تھی۔

○ جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ کراچی سمیت پورے ملک میں دہشت گردی۔ بدامنی۔ غیر یقینی سیاسی و معاشی صورت حال ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ کا خسارہ عوام کی ہڈیاں نچوڑ کر پورا کرے گی۔ سودی قرضوں سے معاشی حالت ابتر ہو جائے گی۔ احتساب انتقامی کارروائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر اور عدلیہ نے احتساب پر عدم اعتماد کر دیا ہے۔

○ سپریم کورٹ نے سابق وزیر اعلیٰ پنجاب میاں منظور وٹو کی احتساب ایکٹ کو چیلنج کئے جانے سے متعلق درخواست ناقابل سماعت قرار دے کر واپس کر دی ہے۔ یہ درخواست فرد واحد کے حق کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتی ہے دائر نہیں کی جا سکتی۔

○ یورپی اقوام واحد کرنسی پر متفق ہو گئی ہیں۔ ایمسٹرڈم میں یورپی یونین کے اجلاس میں اختلافات طے کر لئے گئے ہیں۔

○ فلسطینی پارلیمنٹ کے بعض اراکین نے یاسر عرفات کے خلاف کرپشن کا الزام عائد کر کے انہیں اقتدار سے محروم کرنے کی تحریک شروع کر دی ہے۔

○ عراق نے اقوام متحدہ کی طرف سے تیل کے بدلے خوراک کے معاہدے پر صحیح طرح عمل نہ کئے جانے کے خلاف احتجاجاً تیل کی برآمد بند کر دی ہے۔ عراقی حکام نے کہا ہے کہ چھ ماہ کے دوران دو ارب ڈالر کا تیل فروخت کرنے کی اجازت ملی تھی گزشتہ چھ ماہ میں فروخت کئے گئے تیل کے عوض خوراک و ادویات فراہم نہیں کی گئیں۔

○ بھارتی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ ہمیں مالی مشکلات اسلحہ سازی سے روک نہیں سکتیں۔ قومی سلامتی ملک کی اولین ترجیح ہے جس کے لئے مسلح افواج جدید بنانے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

○ کانگو حکومت اور باغیوں میں تین روزہ جنگ بندی پر اتفاق ہو گیا ہے۔

○ انسانی حقوق کی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا کے ہر ملک میں گزشتہ سال کے دوران انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں۔ ایذا رسانی، سزائے موت اور غیر منصفانہ مقدموں کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔

○ بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں سٹیٹ بینک سمیت کئی عمارتوں میں آتشزدگی سے 150 دوکانیں خاکستر ہو گئیں۔

○ محکمہ مال نے زرعی ٹیکس کی وصولی کے لئے مالکان اراضی سے کوائف طلب کر لئے ہیں۔

○ یورپی یونین نے خود مختار فلسطینی ریاست کی حمایت کر دی ہے۔ اور مشرق وسطی امن مذاکرات کو پھر سے شروع کرنے کی اپیل کی ہے۔

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا — اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۴۰ گرام /۳۰ر، ۸۰ گرام /۹۰ر، ۱۰۰ گرام /۱۵۰ روپے — /۲۵۰
• ہمدردانہ مشورہ
• کامیاب علاج
• مفید و مجرب ادویہ
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX· 534

جرمن، لوکل اور کیوریٹو ہومیو پیتھک ادویات
مدر ٹنکچرز، پوٹنسیاں، چھوٹی درمیانی اور بڑی طاقتوں میں بائیوکیمک ادویات، سادہ گولیاں ٹکیاں شوگر آف ملک خالی ڈبیاں، ڈراپرز اور ہومیو پیتھک کتب نیز ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب کی ایجاد کردہ تمام ادویات، کیورز اور کورسز وغیرہ کے متعلق "ہیلتھ پیکج" لٹریچر مع کیوریٹو تشخیص فارم CDF /15 روپے میں ہمارے شاکسٹوں سے حاصل کریں
کیوریٹو انٹرنیشنل ربوہ
فون سیلز 211283 کلینک 211054 771
فیکس 212299

WORLDWIDE PROPERTY CONSULTANTS
REAL ESTATE SALE & PURCHASE - RENT
جائیداد کی خرید و فروخت اور کرایہ کا باوقار و بااعتماد ادارہ
70 - 71F LIBERTY PLAZA,
LIBERTY MARKET GULBERG III LAHORE
Ph: 042 - 5752532 - 5753827 Fax: 042 - 5752532
E. Mail: **PROPERTY @ BRAIN.NET.PK**